قریبی دوستوں سے حال دل کہ سنایا خداوند کریم انہیں اجر عطا فرمائے کہ انہوں نے تعاون فرمایا اور کچھ گاڑی چل پڑی، دوسرا بحران جس کا ہمیں سامنا کرنا پڑا اور اب بھی ہے وہ لکھنے والوں کی عدم توجہ ہے، فقہی موضوعات پر لکھنا آسان بھی نہیں اور وہ بھی فقہ المعاملات پر............... لیکن ایسا بھی نہیں کہ انسان لکھنے کی ہمت ہی نہ کرے، ہم ایک بار پھر علماء کرام مشائخ عظام اور اسکالرز کی خدمت میں گزارش کریں گے کہ وہ فقہی موضوعات پر اپنے تحقیقی مقالات ہمیں ارسال فرمائیں۔ جن نوجوان علماء نے الشہادۃ العالمیۃ کے لئے مقالات لکھے ہوں وہ بھی ہمیں اپنے مقالات اشاعت کے لئے بھیج سکتے ہیں گزشتہ شمارہ میں ایسا ہی ایک مقالہ (کھیل اور شریعتِ اسلامیہ) جو شہادتِ عالیہ کے لئے لکھا گیا تھا ہم نے شائع کیا.................. مذکورہ بالا دو بحرانوں کے شدید ہوجانے کی بنیاد پر ہم سال ۲۰۱۰ء کو اپنے لئے سنۃ ذات العسرۃ خیال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ **ان مع العسر یسرا فان مع العسر یسرا** اور ہمارے اسلاف نے ہمیں یہ بات سکھائی ہے کہ:

**اذا اشتدت بک البلوی ففکر فی الم نشرح**

**فعسر بین یسرین اذا فکرتھا فافرح**

چنانچہ ہم اپنے رحمان ورحیم خداوند کریم سے یہ حسن ظن وابستہ کئے ہوئے ہیں کہ عسر کے ساتھ ہی یسر کی راہیں کھلنے لگیں گی۔

معزز قارئین: اللہ رب العزت سے ہمارے لئے استقامت کی دعاء فرمایئے گا۔ اور مضامین ومقالات کی صورت میں نیز ان کی طباعت کے اخراجات کی مد میں ہونے والے مصارف کے حوالے سے ہماری مدد بھی کیجئے۔

## رومن امپائر کو چیلنج کرنے والے مجاہدین کے حضور

(سفرنامہ اردن ......تیسری قسط)

غزوہ موتہ کے لشکر کی کمان حضور ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے سپرد فرمائی تھی، چنانچہ تھوڑی ہی دیر بعد ہم مزار شریف پر حاضر تھے ہم نے فاتحہ خوانی شروع کی مزار مبارک کے سامنے کھڑے ہوتے ہی احساس ہوا............ خبردار.......... تم ایک صحابی کے روبرو کھڑے ہو، فقہ اسلامی